HSE قومی مامونیت کا دفتر

کالی کھانسی (پرٹسز)

کالی کھانسی کیا ہے؟

کالی کھانسی کو پرٹسز بھی کہا جاتا ہے۔ یہ مرض بچوں میں دیر تک رہنے والے کھانسی اور گلا بند ہونے کا مسئلہ پیدا کرتی ہے جس سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ کھانسی آنے کے بعد ہوا بند ہونے یا قے آنے کے باعث بچہ نیلا پڑ سکتا ہے۔ کھانسی کے دوران بچہ اونچی آواز سے سانس لیتا ہے جس کو اس کھانسی کی آواز کہتے ہیں۔ سب بچے یہ آواز نہیں نکالتے۔ کالی کھانسی میں مبتلا بچے کو کھانے، پینے یا حتیٰ کہ سانس لینے میں بھی مشکل ہو سکتی ہے۔ یہ مرض تین ماہ تک جاری رہ سکتا ہے۔ کالی کھانسی 12 ماہ سے کم عمر بچوں میں سب سے سنگین ہوتی ہے، اس کے لئے اکثر ہسپتال میں داخلے کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ جان لیوا ہو سکتی ہے۔

لوگوں کو کالی کھانسی کیسے ہوتی ہے؟

کالی کھانسی ایک نہایت تیزی سے پھیلنے والا مرض ہے۔ یہ ایک شخص سے دوسرے میں باآسانی پھیل جاتی ہے۔ یہ Bordetella Pertussis نامی بیکٹیریا سے پیدا ہوتی ہے جو منہ، ناک اور گلے میں رہتا ہے۔ کالی کھانسی ذاتی رابطے، کھانسی اور چھینکوں سے پھیلتی ہے۔ عام طور پر چھوٹے بچوں میں گھر کے بڑے بچوں یا بالغ افراد سے انفیکشن منتقل ہو جاتا ہے، جن کی ناک اور گلے میں بیکٹیریا موجود ہو سکتا ہے۔

کالی کھانسی کسی بھی عمر میں پیدا ہو سکتی ہے۔ اگرچہ سب سے زیادہ اطلاع دیے گئے کیس پانچ سال سے کم عمر بچوں میں پیش آتے ہیں، ہر سال نوعمروں اور بالغ افراد میں کیسوں کی اطلاع دی جاتی ہے۔ 2016 میں سال کے پہلے 8 ماہ میں کالی کھانسی کے 142 کیس سامنے آنے اور ایک شیر خوار بچے کالی کھانسی کے انفیکشن سے مر گیا۔ 2019 میں 165 کیسوں کی اطلاع دی گئی تاہم 2021 میں کووڈ-19 کی عالمی وبا کے دوران کالی کھانسی کے صرف 3 مصدقہ کیس سامنے آئے۔

اطلاع دیے گئے اکثر کیس شیر خوار بچوں کے ہوتے ہیں، جن میں سے کچھ کی عمر حفاظت فراہم کرنے والی ویکسین کی تین بنیادی خوراکیں لگوانے کی عمر سے بھی کم ہوتی ہے۔ 2013 سے شیر خوار بچوں کی زندگی کے پہلے چند ماہ میں ان کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے حمل کے دوران پرٹسز کی ویکسین کی تجویز دی جاتی ہے۔

کالی کھانسی کی علامات کیا ہیں؟

پھیپھڑوں اور دماغ سمیت جسم کے مختلف حصے متاثر ہو سکتے ہیں۔

تنفس (سانس)

کالی کھانسی کے اکثر کیسوں میں پھیپھڑوں کا مسئلہ اور/یا نمونیہ کی کچھ سطح شامل ہوتی ہے۔ بچوں کی سانس رک سکتی ہے۔ نمونیہ اتنا شدید ہو سکتا ہے کہ اس سے موت واقع ہو جائے۔ کالی کھانسی سے ہونے والی تقریباً آدھی اموات نمونیہ کے باعث ہوتی ہیں۔ زندہ بچنے والوں میں عام طور پر پھیپھڑوں کو مستقل نقصان نہیں ہوتا۔

مرکزی اعصابی نظام (دماغ)

شعور میں تبدیلی یا جھٹکے پیش آ سکتے ہیں۔ اس کی وجہ آکسیجن میں کمی یا دماغ میں ہلکا خون بہنا ہو سکتی ہے۔ مرض کی اس شکل میں موت، مستقل دماغی چوٹ اور مکمل صحتیابی کا برابر امکان ہوتا ہے۔ کالی کھانسی میں مبتلا 6 ماہ سے کم عمر تقریباً آدھے بچوں کو ہسپتال میں داخل کیا جا سکتا ہے۔ 70 میں سے 1 بچے کو جھٹکے لگتے ہیں۔ 1000 میں سے 1 کو اینسفلوپیتھی (دماغ کی سوزش) ہو سکتا ہے۔

غذائی (کھانا)

بار بار قے آنے اور بھوک نہ لگنے کے نتیجے میں وزن میں شدید کمی ہو سکتی ہے۔

کالی کھانسی ایک سنگین بیماری ہے اور موت کا باعث بن سکتی ہے۔ کالی کھانسی میں مبتلا ایک سال سے کم عمر آدھے سے زیادہ بچوں کو ہسپتال میں داخل کیا جاتا ہے۔

جن لوگوں کو کالی کھانسی ہوتی ہے، ان میں

- 500 میں سے 1 نمونیہ یا دماغی چوٹ سے وفات پا جاتا ہے۔ (90 فیصد اموات 6 ماہ سے کم عمر بچوں کی ہوتی ہیں)
- 100 میں سے 1 کو جھٹکے لگیں گے (اگر 6 ماہ سے کم عمر ہوں تو 70 میں سے 1)
- 1000 میں سے 1 کو اینسفلائٹس (دماغ کی سوزش) ہو گا (اگر 6 ماہ سے کم عمر ہوں تو 500 میں سے 1)
- 20 میں سے 1 کو نمونیہ ہو گا (اگر 6 ماہ سے کم عمر ہوں تو 10 میں سے 1)
- 5 میں سے 1 کو ہسپتال جانے کی ضرورت ہو گی (اگر 6 ماہ سے کم عمر ہوں تو 2 میں سے 1)

بڑے بچوں میں سنگین بیماری کم عام ہے۔

کسے پرٹسز (کالی کھانسی) کی ویکسین لگوانی چاہیے؟

ویکسینیشن کے ذریعے پرٹسز (کالی کھانسی) سے بچاؤ ممکن ہے۔

بچوں کو 2، 4 اور 6 ماہ کی عمر میں 1 میں 6 ویکسین کے حصے کے طور پر پرٹسز کی ویکسین دی جاتی ہے۔

1 میں 6 ویکسین ڈفتھیریا، ہیپاٹائٹس بی، Hib (ہیموفلس انفلوئنزا بی)، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

4-5 سالہ بچوں کو ویکسین کی بوسٹر خوراک دی جاتی ہے (4 میں 1 ویکسین)، جو ڈفتھیریا، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

سیکنڈ لیول اسکول کے پہلے (1st) سال میں ایک اور بوسٹر خوراک دی جاتی ہے (Tdap ویکسین) جو ڈفتھیریا، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

حاملہ خواتین کے لئے بھی ہر حمل میں 16 ہفتوں کے بعد سے لے کر 36 ہفتوں تک پرٹسز (Tdap ویکسین) ویکسین کی تجویز دی جاتی ہے تاکہ وہ خود کو اور اپنے شیر خوار بچے کو اس کی زندگی کے پہلے چند ماہ میں محفوظ رکھ سکیں۔ اگر آپ کے بچے کو ویکسینیشن کی ضرورت ہے یا آپ کو اپنے بچے کی ویکسینیشن کی حیثیت ٹھیک سے معلوم نہیں تو مشورے کے لئے اپنے جی پی سے رابطہ کریں۔

کسے پرٹسز ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

بہت کم ایسے لوگ ہیں جن کو پرٹسز ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ اگر آپ کے بچے کو ویکسین کی سابقہ خوراک یا ویکسین کے کسی حصے سے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہو چکا ہے تو اسے ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔

پرٹسز (کالی کھانسی) کی ویکسین لگوانے کے بعد کیا توقع رکھی جائے؟

ویکسین لگوانے کے بعد آپ کے بچے کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بے‌آرامی، سرخی یا سوجن ہو سکتی ہے۔ وہ چڑچڑا ہو سکتا ہے اور اسے بخار ہو سکتا ہے۔

ایسا ہونے پر آپ اسے پیراسیٹامول یا آئبیوپروفن دے سکتے ہیں۔ آپ کو اسے بہت سے مشروبات بھی دینے چاہئیں۔ یقینی بنائیں کہ اسے بہت گرمی نہ لگے اور انجیکشن کی جگہ پر کپڑے نہ رگڑے جائیں۔

عام طور پر بچے ایک دو دن میں ان معمولی ضمنی اثرات سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکہ لگوانے والوں میں سے؛

- 10 میں سے 1 کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بے آرامی، سرخی اور سوجن ہو گی یا بخار ہو گا۔
- تقریباً 2500 میں سے 1 حفاظتی ٹیکوں کے بعد تین گھنٹے سے زیادہ وقت تک روئے گا۔

مزید سنگین ضمنی اثرات 10,000 ویکسین یافتہ بچوں میں سے 1 میں پیش آ سکتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر واقعات کے کوئی طویل مدتی نتائج نہیں ہوتے۔

پرٹسز ویکسین کیسے کام کرتی ہے؟

پرٹسز ویکسین میں *Bordetella Pertussis* بیکٹیریا کا کچھ مادہ شامل ہوتا ہے۔ یہ ویکسین مرض پیدا کیے بغیر بیکٹیریا کے خلاف جسم کے مدافعتی نظام کا ردعمل پیدا کرتی ہے۔

پرٹسز ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

80 تا 85 فیصد بچے مجوزہ ویکسین شیڈول مکمل کرنے کے بعد Bordetella Pertussis کے خلاف مدافعت حاصل کر لیتے ہیں۔

مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

کسی بھروسہ مند طبی ماہر سے بات کریں اور www.immunisation.ie ملاحظہ کریں